السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی خاص وقت پر مخصوص تعداد میں کوئی ذکر کرے جو تعداد حدیث میں مذکور نہ ہو تو کیا ایسا فعل بدعت میں شمار ہوسکتا ہے یا نہیں؟ کیا ایسا کرنا باعث ثواب ہوسکتا ہے ؟ خصوصا جو اسے ضروری سمجھ کر ہمیشہ کرے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جملہ ذکراذکاراورورد وظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنا جائز نہیں ۔ یہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کام ہے اپنی طرف سے تعین کرنا بدعت شمار ہوگا ۔

حدیث میں ہے :

«من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد»

''یعنی ''جو دین میں اضافے کا مرتکب ہو وہ مردود ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص230

محدث فتویٰ